السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ نے ایک مکان وقف کیا تھا۔ اس مکان پر ایک طویل مدت گزر چکی ہے۔ حتی کہ وہ سکونت کے قابل نہیں رہا۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ اس وقف کو منتقل کر دوں۔ اس مکان کو بیچ دوں اور اس کی قیمت مسجد میں لگا دوں یا (نیکی کی جمعیت کو دے دوں یا دوسرے بھلائی کے کاموں میں صرف کر دوں۔ کیا میرے لیے یہ جائز ہوگا؟ (زید۔ م۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کو وقف میں نہ تصرف کرنے کا حق ہے اور نہ اس معین مقصد میں تبدیلی کا حق ہے، جو وقف کرنے والے نے معین کیا ہو۔ لیکن جب اس وقف کے مصالح ختم ہو جائیں تو اس جیسی چیز میں تبدیل کرنا جائز ہے یا جو اس چیز کے قائم مقام ہو۔ خواہ زمین ہو یا دکان یا کھجور کا باغ۔ اور اس کی آمدنی اسی مد میں خرچ کی جائے جس مد میں مذکورہ مکان کی آمدنی خرچ ہوتی تھی اور یہ کام شہر میں موجود وقف کے محکمہ کی وساطت سے ہونا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ